قدم اُٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں
نِری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں؟
جو تُو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجُھ کو
نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے:

۱- پہاڑ نے گلہری سے کیا بات کہی؟

۲- گلہری نے پہاڑ کو کیا جواب دیا؟

۳- پہاڑ اور گلہری کے مکالمے کو نثر میں لکھیے۔

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

غرور-غریب-خوبی-ہُنر-نکمّی

(ج) دوا کی جمع بنانے کے لیے ہم دوا میں "ئیں" کا اضافہ کردیتے ہیں تو لفظ "دوائیں" بن جاتا ہے۔ اسی طریقے سے آپ حسبِ ذیل الفاظ کی جمع بنائیے:

گھٹا-خطا-جفا-بلا-صدا

بے نظیر شاہ

آمدِ بہار

گھٹا اُودی اُودی سی چھا گئی
بہارِ چمن رنگ پر آگئی
پروں کو اِدھر مور تولے ہوئے
گھٹائیں اُدھر بال کھولے ہوئے
وہ کویل عَجب "نے" بجاتی ہوئی
پَپیہوں سے تانیں لڑاتی ہوئی
ہوا دوش پر شال ڈالے ہوئے
گھٹاؤں کے آنچل سنبھالے ہوئے
گھٹا میں وہ بگلوں کی ہر سُو قطار
کہ ظُلمت میں آبِ حیات آشکار
یہ کہسار میں راہ چھُوٹی ہوئی
سڑک سنگِ مرمر کی کُوٹی ہوئی
زمین وفلک پر ہے مستی کا شور
گرجتے ہی بادل کے چلّائے مور